السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارا چھوٹا بھائی مقبوضہ کشمیر میں شہید ہوا اس کے چھوٹے بچے دو ہیں۔ ایک بچہ اور ایک بچی۔ اب اس کی بیوہ نے آگے شادی کر لی ہے۔ یعنی ہمارے چھوٹے بھائی سے۔ کیا اب بھی شہید بھائی کے بچے یتیم ہیں اور اُن سے (یتیموں جیسا سلوک ہونا چاہیے؟ یا اب یتیمی ختم ہوگئی ہے؟ (قاری عبدالغفار سلفی بلوچ۔ لاہور) (۹ اکتوبر ۱۹۹۸ء

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یُتم کا زمانہ ماں کے آگے شادی کرنے سے ختم نہیں ہوتا بلکہ اس کی حد بچوں کا بالغ ہونا ہے۔ بچے جب سنِ بلوغت کو پہنچ جائیں تو یتیمی کا دور اختتام پذیر ہوتا ہے۔ امام راغب رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

(اَلْیَتِیْمُ اِنْقِطَاعُ الصَّبِیِّ عَنْ اَبِیْہِ قَبْلَ بُلُوْغِہٖ' المفردات، (کتاب الیاء، ص: ۵۵۰'

''بچے کا اپنی بلوغت سے قبل ہی اپنے باپ سے جدا ہو جانے کا نام یُتم ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، متفرقات: صفحہ:602

محدث فتویٰ